احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

سوموار 23-اگست 1999ء- 10جمادی الاول 1420ہجری-23-ظہور 1378ہش جلد 49-84 نمبر 189

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں سے حسن سلوک

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

تم میں وہ شخص سب سے بہتر ہے جو اپنے اہل خانہ سے بہترین سلوک کرتا ہے- اور میں تم سب سے بڑھ کر اپنے اہل خانہ سے بہترین سلوک کرتا ہوں-

(سنن ابن ماجہ کتاب النکاح باب حسن معاشرۃ النساء)

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء کے تیسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا اختتامی خطاب یکم اگست 1999ء

حضرت مسیح موعود عورتوں کے حقوق کی ادائیگی کی خاص تاکید فرمایا کرتے تھے

حضرت مسیح موعود کی مقدس گھڑی کی زیارت: سو سال پرانی گھڑی اب بھی چل رہی ہے

فقیر کو ملامت نہ کریں- ضرور اس کو کچھ نہ کچھ دیں: حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ نمونہ

یہ جہاز نہیں ڈوبے گا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے تم سلامتی سے اور فائدہ حاصل کر کے واپس آؤ گے

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

صداقت کی فتح

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو مذہبی مناظرات حکماً بند کر دیئے- مولوی صاحبان ہرسیاں آگئے اور کہا کہ ہم سے مناظرہ کرو- احمدیوں نے عذر کیا اور کہا کہ ہم قادیان سے اجازت لے آتے ہیں اگر اجازت مل گئی تو مناظرہ کریں گے- چنانچہ ایک شخص کو اجازت نامہ حاصل کرنے کے لئے فوراً قادیان بھجوا دیا گیا- ادھر فریق مخالف نے آسمان سر پر اٹھا رکھا تھا احمدیوں نے کہا کہ ہم میں کتنی طاقت ہے یہ فریق مخالف بھی جانتا ہے- اگر قادیان سے اجازت آگئی تو مناظرہ کرلیں گے پھر سب کو پتہ چل جائے گا- خیر قادیان سے آدمی واپس آیا تو اس نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود نے اجازت نہیں دی- اس خبر کا ملنا تھا کہ مخالفوں نے طوفان بدتمیزی برپا کر دیا تمسخر اور استہزاء کی حد کر دی- چھوٹے چھوٹے بچے خوشی کے شادیانے مناتے پھرتے تھے- فریق مخالف بظاہر کامیابی کے نعرے لگا رہا تھا- جمعہ کے روز ہرسیاں سے ایک جماعت قادیان پہنچ گئی اور کہا کہ ہم بیعت کرنے آئے ہیں- ہم حیران ہوئے کہ بظاہر تو گاؤں والوں نے شور مچا دیا تھا کہ احمدیوں کو شکست ہو گئی- اب کون سی دلیل آپ نے دیکھی جو دلوں پر اثر کر گئی- ہرسیاں سے آئی ہوئی جماعت کے افراد نے جواب دیا کہ ہم نے احمدیوں کے چہروں سے صداقت پڑھ لی- مخالفوں کے چہروں سے ان کا کذب اور جھوٹ ظاہر ہو رہا تھا-

حضرت حافظ شفیق صاحب

ان کی ولادت 1870ء کی ہے- سیالکوٹ بسلسلہ ملازمت رہے- ان کے والد حضرت مسیح موعود کے گہرے دوست تھے- سیالکوٹ میں چھت گرنے کا جو واقعہ ہوا اس وقت یہ حضور کے ساتھ تھے- 1891ء میں بذریعہ خواب بیعت کی-

یہ کہتے ہیں کہ میری آنکھوں کے سامنے سارے معاندین یکے بعد دیگرے طاعون سے ہلاک ہوئے- 1904ء میں تمام محلہ طاعون سے تباہ ہو گیا- میری والدہ اور میرا خاندان محفوظ رہے-

حضرت غلام حسین صاحب ولد میاں کریم

قسط دوم

بخش صاحب

آپ نے 1891ء میں بیعت کی- 1892ء میں حضرت مسیح موعود کی زیارت کی اور 1894ء میں ہجرت کر کے قادیان تشریف لے آئے- رفقاء کی فہرست 313 مطبوعہ آئینہ کمالات اسلام میں آپ کا نمبر 44 واں ہے- آپ نانبائی کا کام جانتے تھے- لنگر خانہ کے کام خود کیا کرتے تھے-

روایت کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت صاحب شام کی نماز کے بعد (بیت الذکر) میں لیٹے ہوئے تھے- بچے آپ کو دبا رہے تھے میرا بیٹا محمد حسین بھی آپ کو دبا رہا تھا- یکدم حضرت مسیح موعود نے آنکھ کھولی اور فرمایا محمد حسین ڈپٹی کمشنر بنے گا- محمد حسین نے میٹرک پاس کرنے کے بعد ڈی سی کے دفتر میں نوکری اختیار کی- پھر انگلستان سے قانون کا امتحان پاس کیا- اور سرکاری نوکری اختیار کی- اور ایک دفعہ قائم مقام ڈی سی مقرر ہوئے-

روایت کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود بہت مہمان نواز تھے- ایک دفعہ فرمایا کپڑے کا تھان لاؤ- تھان لایا گیا تو فرمایا اس میں سے گز گز کے ٹکڑے الگ کرلیں- اور اپنے بازو سے ماپ کر اندازہ کروایا- ایسے ٹکڑے ہو گئے تو آپ یہ کرتے کہ جب بھی کوئی مہمان واپس جاتا تو ایک ٹکڑے میں روٹی باندھ دیتے-

حضرت عبدالعزیز مغل صاحب ولد میاں چراغ

باقی صفحہ 2 پر

الدّار- ارضی جنت کامثالی نمونہ

حضرت میر مہدی حسین موج مجاہد ایران (وفات 31- اگست 1941ء) کی اہلیہ محترمہ کے قلم سے "الدار" قادیان کے روحانی ماحول کا نہایت دلآویز قلمی مرقع- آپ حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں:-

"آپ باہمی محبت کی بہت تاکید فرماتے تھے...... نمازوں کی بہت پابندی کا حکم دیتے...... جب آپ تقریر فرمانے لگتے تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کے دل میں' سینہ میں خیر خواہی کا اتنا جوش ہے جس کو کسی طرح دبا نہیں سکتے...... حضرت اماں جان سے جس طرح آپ ہر ایک کام میں اتفاق کرتے وہ ہمارے لئے ایک سبق تھا...... آپ زنانہ میں بھی نماز باجماعت پڑھاتے جس سے اور بھی تاکید جماعت کی نماز کی نکلتی ہے...... آپ باہر کی آئی ہوئی عورت سے خواہ مخواہ وہ کیسی ہی گھناؤنی حالت میں ہو بات کرنے میں جی نہ چراتے بلکہ خندہ پیشانی سے اس کی بات سنتے

آپ نے اپنے گھر کو اخلاق کے ساتھ بہشت بنا دیا تھا...... غرض کہ میں نے تھوڑے عرصہ رہنے میں بھی یہاں وہ نور دیکھا تھا جو دنیا بھر میں کہیں نہیں ملتا" (اخبار بدر 12- مئی 1910ء صفحہ 2)

خلقت انس میں ہے اُنس و محبت کا خمیر
گر محبت نہیں بیکار ہے انساں ہونا
رو کے کہتی ہے زمیں گر نہ سنے نام خدا
"ایسی بستی سے تو بہتر ہے بیاباں ہونا"
(درعدن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 1

دین رئیس لاہور

آپ نے 1892ء میں بیعت کی۔ کسی نے آپ کو پیسہ اخبار سے خبر پڑھ کر سنائی قادیان میں کسی شخص نے مہدی اور مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ آپ نے اسی وقت تہیہ کر لیا کہ جاؤں گا۔ چنانچہ چھٹیوں میں نانا کے ساتھ روانہ ہوئے۔ بٹالہ پہنچے تو نانا غصے میں آگئے اور اسی غصے میں آپ کو ایک تھپڑ مار دیا۔ آخر کار قادیان پہنچے۔ حضرت مسیح موعود سے ملاقات ہوئی۔ حضور نے فرمایا ان کے کھانے کا بندوبست کریں۔ پھر ان سے تعارف ہوا تو فرمایا میں ان کے والد کو جانتا ہوں۔ شام کو حضرت مسیح موعود خود کھانا لے کر آئے۔ حضرت حافظ حامد علی صاحب سے کہا کہ بچے کو بخار ہے اسے دبائیں۔

آپ کو دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ گھر سے سودا سلف لینے جاتے رستے میں کسی سے دعوت الی اللہ کی بات شروع ہو جاتی سودا لانا بھول جاتے اور دعوت الی اللہ میں مصروف ہو جاتے۔ اسی شغل کی وجہ سے رات گئے گھر لوٹتے تو پولیس آوارہ گردی کے الزام میں پکڑ لیتی۔ رات حوالات میں کاٹنی پڑتی۔ فرمایا ایسے بھی اسیران راہ مولا ہوتے ہیں۔ یکم مارچ 1943ء کو وفات پائی۔

حضرت مسیح موعود کی گھڑی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جیب کی گھڑی کے بارے میں فرمایا یہ گھڑی حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد حضرت اماں جان نے حضرت عبدالعزیز صاحب کو دی تھی۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ اس کو آٹھ روز کے بعد چابی دی جاتی ہے۔ اس کی دو دفعہ مرمت کرائی گئی ہے۔ ایک گھڑی ساز نے خواب میں دیکھا کہ (-) ایک بزرگ کی گھڑی مرمت کے لئے اس کے پاس آئی ہے۔ چند دن کے بعد یہی گھڑی مرمت کے لئے اس کے پاس لے جائی گئی۔ گھڑی ساز حیران ہوا کہ یہ تو وہی گھڑی ہے جو خواب میں مجھے دکھائی گئی تھی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس خاندان کا جماعت پر بڑا احسان ہے کہ اس نے اس گھڑی کی حفاظت کی ہے۔ ایک انگریز کاریگر نے سو سال کے بعد اس کے نئے پرزے بنائے ہیں۔ حضور نے ہاتھ میں گھڑی لیکر حاضرین جلسہ کو اس کی زیارت کروائی۔ اور ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا بھر کے کونے کونے میں ٹی وی سیٹوں کے سامنے بیٹھے ہوئے احمدی احباب و خواتین نے اس بابرکت اور مقدس گھڑی کی زیارت کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے محبت اور عقیدت سے اس گھڑی کو بوسہ دیا۔ جب حضور نے یہ گھڑی ہاتھ میں پکڑی تھی تو اسکی ٹک ٹک کی آواز مائیک میں آرہی تھی اور ساری دنیا میں نشر ہو رہی تھی۔ حضور نے ہدایت فرمائی کہ سب احباب کو اس گھڑی کی زیارت کروائی جائے۔

حضرت شیخ عطاء اللہ

صاحب نو(احمدی)

1894ء میں بیعت اور حضرت مسیح موعود کی زیارت کی۔ اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے پیچھے نماز ادا کی۔ آپ حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب (خلیفہ اول) کے ذریعے جموں میں احمدی ہوئے۔

انہوں نے روایت کی کہ قادیان میں ایک فقیر سارنگی بجاتا ہوا مانگنے آیا۔ اس کو دیکھ کر حضرت میر ناصر نواب صاحب (حضور کے خسر) نے اسے ملامت کی اور کہا اس طرح مت آیا کرو۔ حضرت مسیح موعود نے یہ سنا تو باہر نکل آئے۔ اپنی دونوں جیبیں باری باری ٹٹولیں۔ کوئی پیسہ نہ تھا۔ فقیر کو کہا کہ اس وقت جیب میں کچھ نہیں پھر کسی وقت آجانا۔ وہ فقیر دوبارہ آیا اور اس طرح سارنگی بجاتا آیا۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب نے پھر ملامت کی اور سارنگی بجانے سے منع کیا۔ حضرت مسیح موعود باہر تشریف لائے اور اسے چار آنے دیئے۔ نیز فرمایا۔ فقیر کو اس قدر ملامت نہ کریں۔ ضرور کچھ دیں۔ سارنگی بجانے سے منع نہ کریں یہ تو اس کے مانگنے کا ذریعہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اخلاق کی ایسی اعلیٰ مثال اور کہیں ملے گی؟

حضرت شیخ زین العابدین صاحب

آپ حضرت حافظ حامد علی صاحب کے بھائی تھے حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر بھائی کے ساتھ افریقہ جانے کے لئے بمبئی سے ایک جہاز پر سوار ہوئے اور ممباسہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ابھی ممباسہ پہنچنے میں چار دن باقی تھے کہ جہاز ڈوبنے لگا۔ جہاز کے کپتان نے اعلان کیا کہ جہاز کو خطرہ ہے سب لوگ دعا کریں۔ سارے مسافر رونے چیخنے لگ گئے۔ حضرت زین العابدین نے اپنے بھائی سے کہا کہ لوگ روتے کیوں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ جہاز غرق ہونے والا ہے۔ اور معاملہ عملے کی طاقت سے باہر ہوتا جا رہا ہے۔ حضرت شیخ زین العابدین صاحب نے کہا کہ خدا کے مامور نے مجھے کہا تھا کہ تو اور تیرا بھائی افریقہ جاؤ گے اور صحیح سلامت فائدہ حاصل کر کے واپس آؤ گے۔ یہ جہاز غرق نہ ہو گا۔ اور ہم دو وجودوں کی خاطر خدا اسے بچالے گا۔ ایک گھنٹہ کے بعد کپتان نے آواز دی کہ سب ٹھیک ہو گیا ہے۔ آخر جہاز ساحل پر لگ گیا۔ یہ لوگ اتر گئے۔ جہاز آٹھ دن وہاں کھڑا رہا۔ پھر روانہ ہوا اور اپنے سفر کے ایک دن کے بعد سمندر میں ڈوب گیا۔

ہندوستان کے اخبارات میں خبر چھپ گئی کہ جو جہاز بمبئی سے افریقہ گیا تھا وہ غرق ہو گیا ہے۔ ان کے ایک عزیز نے یہ خبر پڑھی اور فیصلہ کیا کہ ابھی گھر کی عورتوں کو خبر نہ کی جائے۔ حضرت مسیح موعود کو جا کر بتاتے ہیں۔ یہ حضور کی خدمت میں پہنچے۔ حضور کو دیکھتے ہی رونے لگے۔ اور بتایا کہ جہاز غرق ہو گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا وہ لوگ ہرگز غرق نہیں ہونگے وہ زندہ ہیں گھر جاؤ دیکھو ان کا کوئی خط آیا ہو گا۔ اور مجھے بھی ان کا خط آئے گا۔ اگر مجھے پہلے خط آگیا تو میں آپ کو اطلاع دوں گا اگر آپ کو پہلے آجائے تو آپ مجھے اطلاع دیں۔

بیان کرتے ہیں کہ افریقہ میں ان دنوں ایک خطرناک بیماری پھیلی ہوئی تھی جس کو مروڑوں کی بیماری کہتے تھے۔ جس کو بیماری لگتی وہ مر جاتا۔ جس کو پہلا دست (مروڑ) آتا وہ کام کاج چھوڑ دیتا۔ مزدور قبر کھودنے چلے جاتے۔ واپس آتے تو لاش تیار ہوتی۔ چھ ماہ افریقہ میں قیام کے بعد حافظ صاحب کو کام کرتے کرتے اچانک مروڑ لگ گئے۔ سب نے یہی سمجھا کہ اب تو بس چند گھنٹے کے مہمان ہیں۔ لیکن آپ نے کہا کہ یہ ہرگز نہیں مر سکتے۔ حضرت مسیح موعود نے کہا تھا کہ تم زندہ رہو گے اور فائدہ حاصل کر کے واپس آؤ گے۔ حافظ صاحب نے کہا کہ شاید اس ارشاد کا کوئی اور مطلب ہو۔ مزدور نے آکر پوچھا کہ آپ کے بھائی کی قبر کھود دی جائے۔ آپ نے کہا کہ ہرگز نہیں۔ میرا بھائی افریقہ میں نہیں مرے گا۔ آخر اللہ نے صحت دی۔ بھائی کو لے کر واپس ممباسہ پہنچے۔ وہاں جماعت کے دوستوں سے ملاقات کی۔ اتنی محبت سے ملے کہ سگے بھائی بھی اس محبت سے نہ ملتے ہونگے۔ انہوں نے واقعہ سنایا اور کہا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ تم دونوں زندہ رہو گے اور فائدہ اٹھاؤ گے۔ تمام دوست یہ بشارت سنکر خوشی سے اچھل پڑے۔ اس خوشی میں انہوں نے جماعت کی ضیافت کی جس پر 200 خرچ آیا۔ 100 روپے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت پائی۔

حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب قادیانی

جب یہ احمدی ہوئے تو اپنے رشتہ داروں اور ماموں کے ڈر سے دین کے شعائر کی پابندی کرنے میں مشکل محسوس کرتے تھے۔ انہوں نے حضرت خلیفہ اول سے دریافت کیا کہ اگر میں دینی شعائر ادا نہ کرسکوں تو کوئی حرج تو نہیں۔ حضرت خلیفہ اول نے جواب دیا کہ حضرت مسیح موعود سے پوچھ کر بتاؤں گا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ اب اپنے آپ کو (احمدیت) میں سمجھو۔ چنانچہ آپ نے چوری چوری نمازیں ادا کرنی شروع کر دیں اور عہد کیا کہ اس حالت میں مروں گا کہ پورے شعائر دین ادا کروں۔ آخر کار ان کے افسروں کو معلوم ہو گیا۔ سردار ترپ سنگھ نے لال پیلی آنکھیں نکال کر کرنیل بہادر کو شکایت کر دی۔ آپ نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور قادیان چلے آئے۔

روایات

حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے ایک بار ایک معاملے میں فرمایا اپنے دوست کے لئے دعا کریں۔ ہمارا دوست تو نالی میں بھی گرا ہو تو ہم اسے اٹھا کر گھر لے آئیں گے۔

حضرت مسیح موعود بے حد مہمان نوازی کرتے۔ مہمان کی خدمت سے عار نہ کرتے۔ چھوٹی (بیت الذکر) میں ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے۔ حضرت مسیح موعود کا کھانے کا طریق یہ تھا کہ روٹی کے چھوٹے چھوٹے ریزے کر کے کھاتے رہتے۔ ذرا سا سالن ساتھ لگاتے تھے۔ ایک دفعہ تصنیف کے کام میں سخت مصروفیت کے باعث تین چار ماہ تک نماز ظہر و عصر جمع کرتے رہے۔ ظہر کی نماز کے بعد بیت الذکر میں بعض دفعہ کچھ دیر کے لئے تشریف بھی رکھتے۔

بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میر ناصر نواب صاحب اور میں نے ایک شخص کو مارا تو حضرت مسیح موعود نے اس پر ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ چنانچہ ہم نے اس شخص سے معافی مانگی اور ندامت سے اسے راضی کیا۔

بیان کرتے ہیں کہ سکھوں نے ہمیشہ آپ کی مخالفت کی مگر آپ نے ہمیشہ ان کو معاف کیا۔ راستی اور راست گوئی ہمیشہ آپ کا طرۂ امتیاز رہا۔ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب ایک دفعہ بیمار ہوئے تو حضرت مسیح موعود نے ان کو بار بار اتنی دوائیں دیں کہ مولوی صاحب نے عرض کیا حضور اب تو دوائیاں کھا کھا کر میرا پیٹ بھر گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اسی لئے اتنی دوائیاں دے رہا ہوں کہ ایک دوائی پر انحصار نہ ہو جائے۔

بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود بار بار دوہراتے یا حیّ یا قیّوم برحمتک نستغیث

حضرت مسیح موعود تکلف اور بناوٹ سے مستغنی تھے۔

عورتوں کے حقوق کی تاکید

حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب قادیانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود عورتوں کے حقوق کی ادائیگی کی خاص تاکید کرتے تھے۔ حکیم فضل دین صاحب نے ایک بار کہا کہ میری بیوی نے مہر مجھے معاف کر دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ نے مہر بیوی کے حوالے کر دیا تھا؟ پھر فرمایا کہ پہلے ہاتھ میں رقم دیں۔ پھر اگر وہ معاف کر دیں تو ٹھیک ہے۔ حکیم فضل دین صاحب نے کسی سے قرض لے کر رقم حاصل کی۔ اور بیوی کے ہاتھ پر رکھی کہ یہ تمہارا مہر ہے۔ اب معاف کر کے مجھے واپس کر دو۔ ان کی بیوی نے کہا عورتوں کو بھی ضروریات ہوتی ہیں۔ یہ کہہ کر رقم اپنے پاس رکھ لی۔

حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود عورتوں کو مارنے یا آوازے کسنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ ایک بار فرمایا کہ ہم نے ایک بار آوازہ کسا۔ تو کئی روز استغفار کرنا پڑا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے ایک بار اپنی بیوی سے سختی کی تو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا۔ یہ طریق اچھا نہیں اس سے روک دیا جائے (احمدیوں) کے لیڈر عبدالکریم کو۔

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم منور احمد ناصر صاحب

اطاعت کی برکات

اللہ تعالیٰ ایک عظیم ہستی ہے اور ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ انسان اس کی فرمانبرداری اور اطاعت کرے اور انسان کا مقصد حیات ہی اس واحد خدا کی عبادت اور اطاعت اور تابع داری ہے اور یہی تعلیم اللہ کے رسول دیتے آرہے ہیں۔ اور اسی کے ذریعے انسان اللہ تعالیٰ کی محبت کو پا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اور اللہ (کی) اور اس رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

(سورہ آل عمران آیت 133)

اس طرح اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ رسولؐ کی اطاعت بھی بہت ضروری ہے کیونکہ رسولوں اور نبیوں کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جن قوموں نے نبیوں کی اطاعت نہیں کی انہیں شدید عذاب کا سامنا کرنا پڑا اور آخرت میں دوزخ ان کا مقدر بن گئی اور اسی طرح جن لوگوں نے رسولوں اور نبیوں کی اطاعت کی وہ سرخرو ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیئے اور وہ اللہ کے پیاروں میں سے ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کا تقویٰ اختیار کریں وہ بامراد ہو جاتے ہیں۔

(سورۃ النور آیت 53)

رسول اللہ کی اطاعت کا بہترین نمونہ

رسول کی اطاعت کا بہترین نمونہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کرامؓ نے پیش کیا۔ صحابہ کرامؓ آپؐ کی اطاعت اور محبت میں اتنے بڑھ گئے کہ انہیں آپؐ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ اور آپؐ کے حکم کی تکمیل کے لئے دیوانہ وار دوڑتے تھے۔ یہ صحابہ کرامؓ ہی تو تھے جنہوں نے آپؐ کے ہر حکم پر اپنی جان مال عزت تک قربان کی اور آپؐ کی فرمانبرداری میں بڑے بڑے ظلم برداشت کئے جب حضور ﷺ نے شراب کو حرام قرار دیا تو صحابہ کرامؓ نے اسی وقت تمام مٹکے جو شراب سے بھرے ہوئے تھے توڑ دیئے۔ مختلف غزوات میں صحابہ کرامؓ نے اطاعت کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔

رسول کریمؐ ایک دفعہ خطبہ پڑھ رہے تھے کہ آپؐ نے دیکھا کہ کچھ لوگ کناروں پر کھڑے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے مسجد میں جگہ تنگ تھی اور لوگوں نے کناروں پر کھڑے ہو کر خطبہ سننا شروع کر دیا۔ رسول کریمؐ نے انہیں دیکھا تو فرمایا بیٹھ جاؤ ایک صحابیؓ اس وقت مسجد کی طرف آرہے تھے وہ بھی زمین پر بیٹھ گئے اور انہوں نے گھسٹ کر مسجد کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔ کوئی شخص پیچھے سے آرہا تھا وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگا آپ یہ کیا کر رہے ہیں کہ آپ نے اکڑوں بیٹھ کر پیروں کے بل چلنا شروع کر دیا؟ انہوں نے کہا میرے کان میں حضرت محمد ﷺ کی ابھی یہ آواز پڑی تھی کہ بیٹھ جاؤ اس لئے میں یہ آواز سنتے ہی بیٹھ گیا وہ کہنے لگا یہ تو رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں سے کہا ہوگا جو مسجد میں کھڑے ہوں گے۔ آپ سے تو نہیں کہا انہوں نے جواب دیا کہ کہا ہوگا۔ لیکن میں نے سمجھا کہ اگر میں نے اس حکم کی تعمیل نہ کی اور اس وقت میری جان نکل گئی تو رسول کریم ﷺ کا ایک حکم ایسا رہ جائے گا جس کی میں نے اطاعت نہیں کی ہوگی۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ خواہ آپؐ نے کسی کو مخاطب کیا ہو جب میرے کانوں میں آپؐ کی آواز پڑ گئی ہے تو میں اس کی تعمیل کروں۔

(سیر انصار حصہ دوم از سعید انصاری صاحب)

اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ واقعی صحابہ کرامؓ نے اطاعت کی ایسی شمع جلائی جو آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ ہے اور اطاعت اور فرمانبرداری کی ایسی اعلیٰ مثال قائم کی جس کی نظیر کہیں نہیں ملتی۔ ایسے ایمان افروز واقعات سے اسلامی تاریخ بھری پڑی ہے جس میں صحابہ کرامؓ نے اطاعت کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا اور حضرت محمدؐ کے حکم کی تکمیل کو اپنی جان سے بھی زیادہ افضل سمجھا۔

حضرت مسیح موعود کی نظر میں اطاعت کا فلسفہ

حضرت مسیح موعود نے اطاعت کے باریک سے باریک معنی بڑے احسن طریقے سے بیان کئے ہیں جو کہ حکمت سے بھرپور ہیں۔

حضرت مسیح موعود اطاعت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"اطاعت ایک ایسی چیز ہے کہ اگر سچے دل سے اختیار کی جائے تو دل میں ایک نور اور روح میں ایک لذت اور روشنی آتی ہے۔ مجاہدات کی اس قدر ضرورت نہیں ہے۔ جس قدر اطاعت کی ضرورت ہے مگر ہاں یہ شرط ہے کہ سچی اطاعت ہو۔ اور یہی ایک مشکل امر ہے۔ اطاعت میں اپنے ہوائے نفس کو ذبح کر دینا ضروری ہوتا ہے۔ بدوں اس کے اطاعت ہو نہیں سکتی۔ اور ہوائے نفس ہی ایک ایسی چیز ہے جو بڑے بڑے موحدوں کے قلب میں بھی بت بن سکتی ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین جو جلالی اور جمالی رنگوں کو لئے ہوئے تھے ان میں ایک کشش اور قوت تھی جو بے اختیار دلوں کو کھینچ لیتی تھی۔ اور پھر آپؐ کی جماعت نے اطاعت الرسول کا وہ نمونہ دکھایا اور ان کی استقامت ایسی فوق الکرامت ثابت ہوئی کہ جو کوئی ان کو دیکھتا وہ بے اختیار ہو کر ان کی طرف چلا آتا تھا"

(الحکم نمبر5-1901ء)

جماعت احمدیہ میں اطاعت کے نمونے

اور جب حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو وہ نیک لوگ آپ کے ساتھ چلے جنہوں نے فرمانبرداری اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔

حضرت مولوی نور الدین صاحب ہندوستان کے مشہور ترین علماء اور قابل ترین اطباء میں شمار کئے جاتے تھے۔ انہوں نے بیعت کا سلسلہ شروع ہوتے ہی پہلے نمبر پر حضرت مسیح موعود کی بیعت کی اور پھر حضور کے ایسے گرویدہ ہوئے کہ اپنا وطن چھوڑ کر قادیان میں ہی دھونی رما کر بیٹھ گئے اور حضرت مسیح موعود کی وفات پر جماعت احمدیہ کے پہلے خلیفہ بنے۔ ان کی اطاعت اور فرمانبرداری کا معیار ایسا شاندار اور ایسا بلند تھا کہ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ ان کے متعلق فرمایا ہے کہ وہ میرے پیچھے اس طرح چلتے ہیں جس طرح کہ انسان کے ہاتھ کی نبض اس کے دل کی حرکت کے پیچھے چلتی ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام ص586)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ جب حضرت مسیح موعود نے دلی سے حضرت مولوی نور الدین صاحب کو کسی کام کے تعلق میں قادیان کے پتے پر ایک تار دلوائی اور تار لکھنے والے نے یہ الفاظ لکھ دیئے کہ "بلا توقف دلی پہنچ جائیں" اس وقت حضرت مولوی صاحب اپنے مطب میں بیٹھے ہوئے روزمرہ کے کام میں مصروف تھے اس تار کے ملنے پر آپ فوراً وہیں سے اٹھ کر بغیر اس کے کہ گھر جائیں یا سفر کے لئے گھر سے کوئی خرچ منگوائیں یا بستر ہی تیار کرائیں یا اور ضروری سامان سفر لیں قادیان کے اڈے کی طرف روانہ ہو گئے اور جب کسی نے اس کیفیت کو دیکھ کر کہا۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ امام نے بلایا ہے کہ "بلا توقف آجاؤ" اس لئے اب میرا ایک منٹ کے لئے بھی رکنا جائز نہیں اور میں جس طرح بھی ہوا ابھی جا رہا ہوں۔ خدا نے بھی آپ کے اس توکل کو غیر معمولی قبولیت سے نوازا۔ چنانچہ رستہ میں ہی غیبی طریق پر سارے انتظامات بلا روک ٹوک ہوتے چلے گئے اور آپ اپنے امام کی خدمت میں بلا توقف حاضر ہو گئے۔ آپ نے فرمانبرداری اور اطاعت کی ایک اعلیٰ مثال قائم کی۔

اسی طرح ایک اور مثال حضرت مولوی سید عبد اللطیف صاحب کی ہے۔ یہ بزرگ مملکت افغانستان کے رہنے والے تھے اور اس علاقہ کے چوٹی کے دینی علماء میں سے سمجھے جاتے تھے اور ساتھ ہی بڑے بااثر رئیس بھی تھے۔ جب حضرت مسیح موعود نے مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تو آپ قادیان آئے اور فوراً حضرت مسیح موعود کو مان لیا اور جب واپس افغانستان گئے تو کابل کے علماء نے ان کے متعلق کفر کا فتویٰ دیا اور واجب القتل قرار دے کر امیر کے پاس ان کے سنگسار کئے جانے کی سفارش کی۔ چنانچہ اس فتویٰ کی بناء پر امیر حبیب اللہ خان نے آپ کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ اس پر حضرت صاحبزادہ صاحب کو بڑے ظالمانہ طریق پر کمر تک زمین میں گاڑ دیا گیا اور امیر نے خود موقعہ پر جا کر ان کو آخری دفعہ سمجھایا کہ اب بھی وقت ہے کہ اس عقیدے سے باز آجائیں مگر وہ ایک پہاڑ کی طرح اپنے ایمان پر قائم رہے اور یہی کہتے ہوئے پتھروں کی بے پناہ بوچھاڑ میں جان دے دی۔

(سیرت طیبہ مصنف حضرت مرزا بشیر احمد ایم۔اے ص39-38)

حضرت مسیح موعود کے اس جانثار نے فرمانبرداری اور تابع داری کا ایسا شاندار نمونہ پیش کیا جو جماعت احمدیہ کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایسے کئی واقعات ملتے ہیں جن میں حضرت مسیح موعود کے رفقاء نے اطاعت اور فرمانبرداری کی ہر مشکل منزل طے کی۔

اطاعت کا ایک اور پہلو

اطاعت کے مضمون کو باریک نظر سے دیکھیں تو یہ مضمون اور زیادہ وسعت رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر نبی آواز دے تو نماز توڑ کر بھی حاضر ہو جانا چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

"اگر اللہ تعالیٰ کا نبی کسی شخص کو آواز دے اور وہ جسے بلایا گیا ہو اس وقت نماز بھی پڑھ رہا ہو تو اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اسی وقت نماز توڑ دے اور خدا تعالیٰ کے نبی کی خدمت میں حاضر ہو جائے کیونکہ وہ صفات الٰہیہ کی کامل نظیر ہوتا ہے اور اس کی آواز گویا خدا کی آواز ہوتی ہے۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے ایک شخص کو آواز دی وہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا اس نے نماز توڑ دی اور آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ لوگوں نے اعتراض کیا تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور خدا کا (مامور) بلائے تو وہ نماز بھی توڑ سکتا ہے۔ اسی طرح حضرت خلیفہ اول کو بھی حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ ایسی حالت میں آواز دی جبکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ نے بھی نماز توڑ دی اور آپ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم البقرہ ص278-279)

خلیفہ یا اولی الامر کی اطاعت

جس طرح اللہ تعالیٰ نبی کی اطاعت کا حکم دیتا ہے اسی طرح خلیفہ یا اولی الامر کی اطاعت بھی ضروری ہے۔ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر صدیقؓ کو خلیفہ منتخب کیا گیا تب سب صحابہؓ اس فیصلہ سے متفق تھے۔ تب حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام مصباح بلوچ صاحب

انسان کو چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے (حضرت مسیح موعود)

حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ تعالیٰ

جنہوں نے شہادت کے موقع پر "فُزتُ واللّٰہ" کا نعرہ لگایا

شجر اسلام کی آبیاری کے لئے ابتدائے اسلام میں مسلمانوں نے جو خون دل سے قربانیاں پیش کیں انہی کے خون کے قطروں سے شجر اسلام کا سبزہ لہلہا اٹھا۔ اسلام کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے تمام مسلمانوں نے اپنا حصہ ڈالا تھا' ان میں وہ مسلمان بھی تھے جو ذی اثر تھے اور طاقتور قبائل سے تعلق رکھتے تھے مگر جو حال غلاموں اور دوسرے کمزور لوگوں کا تھا ان کی قربانیوں کی داستانیں پڑھ کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ان غلاموں کے جذبہ ایثار و قربانی کے نمونے [illegible] رشک آتا ہے ان کی قربانیوں کو دیکھ کر سردار اور حاکم بھی یہ کہنے پر مجبور ہوئے کہ "یہ غلام نہیں بلکہ ہمارے آقا و سردار ہیں۔" انہی جاں نثار غلام صحابہ میں حضرت عامر بن فہیرہؓ بھی تھے۔

ابتدائی حالات

آپ کا نام عامر' کنیت ابو عمرو اور والد کا نام فہیرہ تھا۔ آپ طفیل بن عبداللہ کے غلام تھے حضرت عائشہؓ کے اخیافی بھائی اور قبیلہ ازد کے فرد تھے اور مکہ میں رہا کرتے تھے۔

حضرت عامر بن فہیرہؓ کو اسلام کے ابتدائی تین چار سالوں میں جبکہ بڑے بڑے سردار اور رؤساء کفر کی تاریکیوں میں بھٹک رہے تھے' اسلام لانے کی سعادت نصیب ہوئی اور آپ سابقین اسلام کے زمرہ میں شامل ہو گئے۔ آپ غلامی کی حالت میں اس وقت اسلام لائے تھے جبکہ آنحضرت ﷺ ابھی "دار ارقم" جو مکہ میں پہلا تبلیغی مرکز تھا' داخل نہیں ہوئے تھے۔

(اسد الغابہ جلد 3 تذکرہ عامر بن فہیرہؓ)

اسلام قبول کرنے کے جرم میں دوسرے غلاموں کی طرح ان پر بھی کفار نے بہت ظلم و ستم کیے مگر آپ اپنے عقیدے سے نہیں پھرے اور استقامت و استقلال کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے پہاڑ کی طرح اپنی جگہ قائم رہے۔

ایک دن اسلام قبول کرنے کے جرم میں آپ کو عذاب دیا جا رہا تھا کہ اتفاق سے حضرت ابو بکرؓ کا وہاں سے گذر ہوا۔ جب آپؓ نے حضرت عامر بن فہیرہؓ پر ظلم و تشدد کا منظر دیکھا تو آپ سے رہا نہ گیا اور ان کو خرید کر غلامی سے نجات دلائی اور اپنے پاس بکریاں چرانے کے لئے رکھ لیا۔

ہجرت رسولؐ کے وقت

عظیم خدمت کا موقعہ

جب آنحضرت ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ کی طرف نکلے اور راستے میں غار ثور میں تین دن ٹھہرے تو غار ثور میں قیام کے دوران حضرت ابو بکر صدیقؓ کے بیٹے حضرت عبداللہ قریش کی حرکات کی روزانہ غار ثور میں اطلاع دے جایا کرتے تھے اور صبح ہونے سے پہلے ہی مکہ واپس آجایا کرتے تھے۔ حضرت عامر بن فہیرہؓ جو حضرت ابو بکرؓ کی بکریاں چرایا کرتے تھے ان کے سپرد یہ کام تھا کہ دن بھر بکریاں چرائیں اور رات کو آنحضرت ﷺ کے پاس دودھ پہنچا جایا کریں چنانچہ حضرت عامر بن فہیرہؓ سارا دن بکریاں چراتے تھے اور سورج ڈھلنے کے بعد غار تک پہنچ جاتے تھے اسی طرح بکریوں کے پاؤں کے نشانات سے حضرت عبداللہ بن ابو بکرؓ کے پاؤں کے نشانات مٹا دیتے تاکہ کسی کو غار کا سراغ نہ مل سکے اور کسی کافر کو اس کے متعلق شبہ نہ ہو۔ غار پر پہنچ کر آپ بکریوں کا دودھ دوہ کر آنحضرت ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ کی خدمت میں پیش کرتے۔ آنحضرتؐ تین دن غار میں ٹھہرے اور عامر بن فہیرہؓ تینوں دن یہ خدمت بجالاتے رہے۔

جب آنحضرتؐ غار ثور سے نکل کر مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تو حضرت عامرؓ اپنے آقا حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پیچھے اونٹ پر بیٹھے اور اس طرح آپ کو یہ فخر حاصل ہوا کہ آپؓ نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہجرت کا شرف حاصل کیا۔ اور دوران سفر بھی خدمت کی توفیق پائی۔

(بخاری کتاب الجهاد و السير باب ہجرة النبی الی المدینہ و اسد الغابہ جلد 3 تذکرہ عامر بن فہیرہؓ)

جب ہجرت کر کے مدینہ پہنچے تو حضرت عامر بن فہیرہؓ حضرت سعد بن خیثمہؓ کے ہاں مہمان ٹھہرے اور مواخات اسلامی کے وقت آنحضرتؐ نے آپ کو حضرت حارث بن اوس بن معاذؓ کا بھائی بنایا۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد جلد 3 فی البدریین من المهاجرین والانصار تذکرہ عامر بن فہیرہؓ)

شروع شروع میں جن مہاجرین کو مدینہ کی آب و ہوا راس نہ آئی ان میں سے حضرت عامر بن فہیرہؓ بھی ایک تھے۔ حضرت عائشہؓ اس وبا سے بیمار ہونے والوں کے متعلق فرماتی ہیں کہ

"مدینہ میں حضرت ابو بکر صدیقؓ اور آپ کے دونوں غلام حضرت بلالؓ اور حضرت عامر بن فہیرہؓ بھی بیمار ہو گئے اور یہ تینوں ایک ہی گھر میں رہائش پذیر تھے میں ان کی عیادت کے لئے جایا کرتی تھی (ابھی تک پردہ کے احکام نازل نہیں ہوئے تھے)

جب آنحضرتؐ کو اپنے اصحاب کے علیل ہونے کی اطلاع ملی تو آپؐ نے یہ دعا کی

ترجمہ:۔ اے اللہ تو مدینہ کو مکہ کی طرح یا اس سے بھی زیادہ ہمارے لئے پسندیدہ بنا اور اس کو بیماریوں سے پاک کر' اور ہمارے لئے اس کے کھانے میں برکت ڈال اور اس وبائی بیماری کو دور لے جا۔

(بخاری کتاب بدء الخلق باب مقدم النبی و اصحابہ المدینہ)

اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کی اس دعا کے صدقے تمام صحابہؓ کو شفا عطا فرمائی۔

غزوات میں شمولیت

حضرت عامر بن فہیرہؓ کو غزوہ بدر اور غزوہ احد میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔

4 ھ میں قبیلہ بنو عامر کا رئیس ابو براء عامری آنحضرتؐ کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوا آپؐ نے اسے بڑی نرمی سے تبلیغ کی' اس نے بھی بظاہر شوق اور توجہ سے آپؐ کی تقریر سنی لیکن مسلمان نہ ہوا البتہ اس نے آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کی کہ آپؐ میرے ساتھ اپنے چند اصحاب کو نجد کی طرف تبلیغ کے لئے روانہ فرمائیں مجھے امید ہے کہ اہل نجد دعوت کو رد نہیں کریں گے۔ آپؐ نے فرمایا مجھے تو اہل نجد پر اعتماد نہیں ہے ابو براء نے کہا آپؐ اس کی فکر نہ کریں میں ان کی حفاظت کا ضامن ہوں۔ بہرحال آپؐ نے حضرت منذر بن عمروؓ کی امارت میں ستر صحابہ کی ایک جماعت روانہ فرمائی۔ جب یہ جماعت بئر معونہ کے نام سے موسوم کنویں پر پہنچی تو...... ابو براء کے بھتیجے عامر بن طفیل نے اپنے لوگوں کو اکسایا کہ وہ مسلمانوں کو قتل کریں مگر انہوں نے اس بات سے انکار کر دیا پھر قبیلہ سلیم میں سے بنو رعل اور ذکوان نے اس جماعت پر حملہ کر کے سب کو شہید کر دیا سوائے ایک کے جن کی جان بچ گئی تھی۔

(بخاری کتاب المغازی باب حالات بئر

باقی صفحہ 5 پر

"میری اطاعت کرو"

خلیفہ یا اولی الامر کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کی نافرمانی نبی کی نافرمانی ہے۔ کیونکہ آنحضور ﷺ فرماتے ہیں۔

"جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جو شخص میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ گویا میری اطاعت کرتا ہے اور جو میرے مقرر کردہ امیر کی نافرمانی کرتا ہے وہ میری نافرمانی کرتا ہے۔"

(مسلم کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء)

پھر ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

"سنو اور اطاعت کو اپنا شعار بناؤ خواہ ایک حبشی غلام جس کا سر منقہ کی مانند ہو کو ہی کیوں نہ تمہارا امیر مقرر کر دیا جائے یعنی جو بھی امیر ہو اس کی اطاعت کرو۔"

(بخاری کتاب الاحکام باب السمع والطاعة)

خلفاء کی اطاعت فرض ہے

خلیفہ کی اطاعت میں نبی کی اطاعت ہے۔ کیونکہ خلیفہ خدا کی طرف سے امام ہوتا ہے جس کی فرمانبرداری ہر احمدی پر فرض ہے کیونکہ جو خلیفہ کی اطاعت نہیں کرتا وہ مومن نہیں ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

.... جیسے تسبیح کے دانے ایک تاگے میں پروئے ہوئے ہوتے ہیں۔ کسی کو ذرا بھی ادھر ادھر نہیں ہونا چاہئے اور اگر کوئی ضروری کام کے لئے جانا چاہے تو امام کی اجازت سے جائے اسی حقیقت کو تصویری زبان میں ظاہر کرنے کے لئے لوگ جب تسبیح کے دانے پروتے ہیں تو تاگے کے دونوں سرے اکٹھے کر کے ایک لمبا دانہ پرو دیتے ہیں اور اسے امام کہتے ہیں۔ در حقیقت اس سے قومی تنظیم کی اہمیت کی طرف ہی اشارہ ہوتا ہے اور یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ جس طرح تسبیح کے دانوں کے لئے ایک امام کی ضرورت ہے اسی طرح تمہیں بھی ہمیشہ ایک امام کے پیچھے چلنا چاہئے۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم جز اول تفسیر سورہ نور)

نظام جماعت کا احترام

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ایک ایسا نظام جماعت عطا کیا جو کسی دنیا کے خطے میں رائج نہیں اس لئے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ نظام جماعت کا احترام کرے اور جو فیصلہ خلیفۂ وقت فرمائیں اس کا بھی احترام کرے اور اطاعت کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

"میں یہ دوستوں کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ انہیں اس بات کی عادت ڈالنی چاہئے کہ جس بات کا ایک دفعہ اعلان ہو اسے اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے نظام سلسلہ' نظام سلسلہ کا ذکر کرتے ہوئے ہماری زبانیں خشک ہوتی ہیں اسی بات کا نام ہے کہ تمام جماعت ایک قانون کی پابند ہو اور وہ ہر حرکت و سکون کو مقررہ نظام کے ماتحت رکھے۔

(الفضل 12 جنوری 1932ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد ہادی صاحب

کتا - ایک وفادار جانور

الکلب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی سگ یا کتا کے ہیں مؤنث کے لئے کلبہ استعمال کرتے ہیں اور اس کی جمع اکلب یا کلاب ہے علم حیوانات کی رو سے کتا، بھیڑیا، گیدڑ اور لومڑی ایک ہی فیملی سے تعلق رکھتے ہیں اس لحاظ سے ان کی جسمانی ساخت میں کئی چیزیں مشترک ہیں۔ مثلاً مضبوط جبڑے، زہریلے دانت، تیز قوت سماعت و شامہ اور گوشت خور ہونا۔ کتا انتہائی سوشل جانور ہے اور بلی سے اس لحاظ سے مختلف ہے کہ مشکل ترین صورت حال میں بھی زیادہ صبر اور تحمل کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اسی لئے زیادہ تر کتے کو حفاظت یا پہرہ کے لئے پالا جاتا ہے۔

اصحاب کہف کا کتا

اصحاب کہف کے کتے کی تشریح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں "وکلبھم باسط ..... سے رومی بازنطینی حکومت کی طرف اشارہ ہے جو بحیرہ مارمورہ کے دونوں جانب یورپ کی حفاظت کر رہی تھیں۔ اگر بحیرہ مارمورہ کو دیکھا جائے تو بالکل یوں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کتا دائیں بائیں لاتیں پھیلائے پہرہ دے رہا ہے (-) وکلبھم باسط ذراعیہ سے اس طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے کہ ان قوموں میں کتے رکھنے کا بہت رواج ہو گا چنانچہ دیکھ لو یورپین قومیں عام طور پر کتے رکھتی ہیں جو ان کے گھروں کے پہرے دیتے ہیں اور پہلا خوف ان کی کوٹھیوں پر جانے والے کے لئے ان کے کتوں سے ہی پیدا ہوتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 432)

تاریخی پس منظر

"تاریخی لحاظ سے کتا قدیم ترین پالتو جانور ہے۔ جو کم از کم دس ہزار سال پہلے سے انسان کے ساتھ مانوس ہے جنگل کی زندگی میں کتے کو چونکہ انسانی آبادی کے قریب خوراک میسر آتی تھی اس لئے وہ انسان سے مانوس ہونا شروع ہو گیا جبکہ اس کی فیملی کے دیگر جانور کتے کی طرح جرأت مند نہ ہونے کے سبب انسان کے قریب نہ آئے۔ خوراک اور پناہ کے لحاظ سے کتا چونکہ انسان کا محتاج ہو گیا اس لئے پالتو جانور کی حیثیت اختیار کر گیا۔"

(نیو انسائیکلو پیڈیا برا ٹینیکا ایڈیشن 15 ص 929)

کتے کے فوائد

کتا انسانی خدمت میں جرأت اور استقلال کا مظاہرہ کرتا ہے اور اپنے آقا سے بے لوث محبت کا کردار ادا کرتا ہے۔ پالتو کتوں سے انسان نے مختلف قسم کے فوائد حاصل کئے ہیں مثلاً شکار، باغبانی، حفاظت، نابیناؤں کی رہنمائی اور سراغ رسانی وغیرہ کتوں کو طبی سائنس میں تحقیق کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اور جانوروں اور انسانوں کی صحت کو بہتر بنانے کے لئے کتوں کے ذریعہ بیشتر تحقیقی نتائج حاصل کئے گئے ہیں۔

کتے کے دانت ناک اور کان

"کتے کے عارضی دانت جنہیں دودھیا دانت کہا جاتا ہے پانچ ماہ کی عمر میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ نئے دانت 42 ہوتے ہیں جو مضبوط اور گہرے ہوتے ہیں۔ کتے کی سانس کی نالیاں کھلی ہوتی ہیں تاکہ زیادہ ہوا کھینچ سکے۔ اس کی قوت سماعت 35 ہزار لہریں Vibrations فی سیکنڈ ہے جبکہ بلی کی 25 ہزار اور انسان کی 20 ہزار ہے۔"

(نیو انسائیکلو پیڈیا برا ٹینیکا ایڈیشن 15 ص 930)

وفاداری کا سبق
کتے سے سیکھو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ایک یہودی مشرف بہ اسلام ہوا کچھ دن بعد جو مصیبت کا سامنا ہوا۔ اور بھوکا مرنے لگا اور فاقے پر فاقہ آنے لگا تو کسی یہودی کے مکان پر بھیک مانگنے کے لئے گیا۔ یہودی نے اس نومسلم کو چار روٹیاں دیں۔ جب وہ روٹیاں لے کر جا رہا تھا تو ایک کتا بھی اس کے پیچھے ہو لیا۔ اس شخص نے یہ خیال کر کے کہ شاید ان روٹیوں میں سے کتے کا بھی کچھ حصہ ہے۔ ایک روٹی کتے کے آگے پھینک دی۔ اور آگے چل دیا۔ کتا اس روٹی کو جلدی جلدی کھا کر پھر پیچھے پیچھے ہو لیا تب اس نے خیال کیا کہ شاید ان روٹیوں میں سے نصف حصہ کتے کا ہو اس نے ایک اور روٹی کتے کے آگے پھینک دی۔ مگر کتا اس کو بھی کھا کر پیچھے پیچھے چل دیا پھر اس نے جب معلوم کیا کہ کتا پیچھا نہیں چھوڑتا تو اسے خیال گزرا کہ شاید تین حصے اس کے ہوں اور ایک حصہ میرا ہو اس لئے اس نے ایک روٹی اور ڈال دی۔ مگر کتا وہ روٹی کھا کر بھی واپس نہ گیا تب اسے کتے پر غصہ آیا اور کہا تو بڑا بدذات ہے مانگ کر میں چار روٹیاں لایا تھا مگر ان میں سے تین کھا کر بھی تو پیچھا نہیں چھوڑتا۔ خدا تعالیٰ نے اس وقت کتے کو بولنے کے لئے زبان دے دی تب کتے نے جواب دیا کہ میں بدذات نہیں ہوں میں خواہ کتنے فاقے اٹھاؤں مگر مالک کے سوائے دوسرے گھر پر نہیں جاتا بدذات تو تو ہے جو دو تین فاقے اٹھا کر ہی کافر کے گھر مانگنے کے لئے آ گیا۔ تب وہ مسلمان یہ جواب سن کر اپنی حالت پر بہت پشیمان ہوا۔"

(ملفوظات جلد نہم ص 450)

کتے کی وفاداری کا واقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ مورخہ 25 جون 1999ء میں مکرم فضل دین صاحب بھٹی (تاریخ قربانی 74-6-11) کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "مکرم فضل دین صاحب بھٹی گجرات کے قصبہ جلال پور جٹاں میں پیدا ہوئے تھے۔ میٹرک کا امتحان دیا پھر پولیس میں ضلع ہزارہ میں ملازمت کی۔ جب حالات بہت خراب ہو گئے تو 74-6-11 کو شام چار بجے ان کے گھر پر حملہ ہوا انہوں نے ہمسایہ کے گھر پناہ لی۔ ہمسایہ وہاں سے جیپ پر بیٹھ کر چلے گئے تو ان پر دوبارہ حملہ ہوا گھر کو آگ لگا دی اور انہیں آگ میں پھینکا گیا۔ چاقوؤں اور پتھروں سے وار کر کے انہیں (قربان) کر دیا۔ (قربانی) کے بعد جب پولیس ان کی لاش کو اٹھا کر لے گئی تو ان کا وفادار کتا ان کی لاش کے گرد گھومتا رہا اور تین دن بھوکا رہنے کے بعد مالک کی وفاداری میں جان دے دی۔ خدا تعالیٰ نے جانوروں میں بھی وفا رکھی ہے۔ جو انسان کے لئے نمونہ ہے.......جو کتے کی موت ہے مالک سے وفاداری ظاہر کرتی ہے مگر انسان بدنصیب کو انسان سے وفادار ہونا نصیب نہیں۔"

کتے
پطرس بخاری کی نظر میں

پطرس بخاری اپنے مزاحیہ مضمون بعنوان "کتے" میں رقمطراز ہے۔

"علم الحیوانات کے پروفیسروں سے پوچھا، سلوتریوں سے دریافت کیا۔ خود سر کھپاتے رہے لیکن کبھی سمجھ میں نہ آیا کہ آخر کتوں کا کیا فائدہ ہے گائے کو لیجئے دودھ دیتی ہے بکری کو لیجئے دودھ دیتی ہے اور مینگنیاں بھی۔ یہ کتے کیا کرتے ہیں؟ کہنے لگے وفادار جانور ہے۔ اب جناب وفاداری اگر اسی کا نام ہے کہ شام کے وقت سات بجے سے جو بھونکنا شروع کیا تو لگاتار بغیر دم لئے صبح کے چھ بجے تک بھونکتے ہی چلے گئے تو ہم لنڈورے ہی بھلے...... اکثر تو ان میں سے ایسے قوم پرست ہیں کہ پتلون اور کوٹ کو دیکھ کر ہی بھونکنے لگ جاتے ہیں خیر یہ تو ایک حد تک قابل تعریف بھی ہے۔ اس ذکر کو جانے ہی دیجئے اس کے علاوہ ایک اور بات بھی ہے یعنی ہمیں بارہا ڈالیاں لے کر صاحب لوگوں کے بنگلوں پر جانے کا اتفاق ہوا۔ خدا کی قسم ان کتوں میں وہ شائستگی دیکھی کہ عش عش کر کے لوٹ آئے ہیں۔ جونہی ہم بنگلے کے دروازے میں داخل ہوئے کتے نے برآمدے میں کھڑے ہو کر ایک ہلکی سے "بخ" کر دی۔ اور پھر منہ بند کر کے کھڑا ہو گیا ہم آگے بڑھے تو اس نے بھی چار قدم آگے بڑھ کر ایک نازک اور پاکیزہ آواز میں پھر "بخ" کر دی۔ چوکیدار کی چوکیداری، موسیقی کی موسیقی.... قارئین کرام کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ان کا کوئی عزیز و محترم کتا کمرے میں موجود ہو تو یہ مضمون بلند آواز سے نہ پڑھا جائے۔ مجھے کسی کی دل شکنی مطلوب نہیں۔ خدا نے ہر قوم میں نیک افراد بھی پیدا کئے ہیں۔ کتے اس کلئے سے مستثنیٰ نہیں۔"

کیمرہ جدید کیمرہ 89-1888ء میں جارج ایسٹ مین نے متعارف کروایا۔ اس کیمرے سے روشنی میں تصویریں اتاری جا سکتی تھیں لیکن 1925ء میں فلیش بلب کی ایجاد سے کیمرہ روشنی کا بھی محتاج نہیں رہا۔

ٹیلی گراف ٹیلی گراف کا نظام انیسویں صدی کے شروع میں انتہائی سادہ شکل میں موجود تھا۔ بعد میں اس میں بے شمار تبدیلیاں کی گئیں اور بہت سے ماہرین نے اس نظام میں نئی سے نئی تراکیب متعارف کروائیں اور انیسویں صدی کے آخر تک یہ نظام بہت اہمیت کا حامل ہو گیا۔

بقیہ صفحہ 4

معونہ و سیرہ ابن ہشام جلد 3 حدیث بئر معونہ)

بئر معونہ کے موقعہ پر شہید ہونے والے صحابہ میں حضرت عامر بن فہیرہؓ بھی تھے، انہیں ایک شخص جبار نے قتل کیا تھا۔ جبار بعد میں مسلمان ہو گیا اور وہ اپنے مسلمان ہونے کی وجہ یہ بیان کرتا تھا کہ جب میں نے عامر بن فہیرہؓ کو شہید کیا تو ان کے منہ سے بے اختیار نکلا فزت واللہ یعنی "خدا کی قسم میں تو اپنی مراد کو پہنچ گیا ہوں" جبار کہتے ہیں کہ میں یہ الفاظ سن کر متعجب ہوا چنانچہ میں نے بعد میں لوگوں سے اس کی وجہ پوچھی تو مجھے معلوم ہوا کہ مسلمان لوگ خدا کے رستے میں جان دینے کو سب سے بڑی کامیابی خیال کرتے ہیں اور اس بات کا میری طبیعت پر ایسا اثر ہوا کہ آخر اسی اثر کے ماتحت میں مسلمان ہو گیا۔

(سیرہ ابن ہشام جلد 3 حدیث بئر معونہ سبب اسلام جبار و اسد الغابہ جلد 2 حالات جبار)

عامر بن طفیل کو آپ کے بلند مقام کا نظارہ کرایا گیا اس نے کہا کہ جب یہ شخص (حضرت عامرؓ) قتل ہوا تو اس کی لاش آسمان کی طرف اٹھائی گئی میں نے دیکھا آسمان و زمین کے بیچ میں معلق رہی پھر زمین پر رکھ دی گئی۔

(بخاری کتاب المغازی باب حالات بئر معونہ)

فضائل و مناقب

حضرت عامر بن فہیرہؓ بظاہر تو سیاہ فام حبشی دکھائی دیتے تھے مگر آپ کا دل اسلامی تعلیمات سے منور تھا۔ سابقین اسلام کے زمرے میں شامل تھے۔ آپ نے جس عزم و ہمت اور استقامت سے کفار کے ظلم و بربریت کا سامنا کیا اس سے آپ کی پختگی ایمان کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ رازداری کا یہ حال تھا کہ آنحضرتؐ نے ہجرت مدینہ جیسے نازک مرحلے پر بھی آپ کو اعتماد میں لیا۔

پھر راہ خدا میں جان دینے کو ہی حقیقی کامیابی گردانتے ہوئے جام شہادت نوش کیا اور شہادت پر "فزت واللہ" کا نعرہ لگایا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ

دماغی صحت

آپ کو حیرت تو ہو گی مگر یہ سچ ہے کہ ہماری 50% سے بھی زیادہ جسمانی تکالیف کا تعلق ہمارے جذبات اور احساسات سے ہوتا ہے۔ ڈاکٹر وسکنسن (Dr.Wisconsin) کی 15 سالہ تحقیقات نے اس موضوع پر حیرت انگیز انکشافات کئے۔ انہوں نے ایسی عام بیماریوں کی ایک فہرست تیار کی جو جذبات کے زیر اثر پیدا ہوتی تھیں۔

گردن کے پچھلے حصے میں درد 75%

معدے میں السر جیسا درد 50%

پتے کا درد 50%

درد سریا چکر وغیرہ 80%

جلدی خارش 30%

گیس 90%

سر درد 80%

قبض 70%

تھکاوٹ 90%

تفکرات اور صحت

غموں اور پریشانیوں سے بڑھ کر ہماری صحت اور طبعی مزاحمت کو تباہ کرنے والی کوئی شئے نہیں۔ چنانچہ ایسی تمام پریشانیوں کو جو ہماری صحت کو ناکارہ بنا رہی ہوں جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ضروری ہے۔ اگر کبھی آپ جسمانی لحاظ سے کوئی گڑبڑ محسوس کریں تو فوراً کسی ڈاکٹر سے معائنہ ضرور کرائیں لیکن بہتر یہ ہے کہ غموں اور پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ اس معائنے کی نوبت نہ آئے۔ آپ سوچتے ہوں گے کہ رنج و غم سے نجات کیونکر ممکن ہے' یاد الٰہی اس کا تیر بہدف علاج ہے۔

بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو خواہ مخواہ بیمار سمجھتے ہیں۔ لیکن طبی معائنہ کے مطابق وہ تندرست نکلتے ہیں۔ چنانچہ انہیں "مایوسی" ہوتی ہے۔ اس کی وجوہات جاننے کے لئے کسی یونیورسٹی میں تحقیق کی گئی جس کے مطابق 40% لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے ذہن پر بلا مقصد تفکرات سوار کر لیتے ہیں۔ 30% لوگ ماضی کے واقعات کو سوچ سوچ کر پریشان ہوتے رہتے ہیں۔ 22% یونہی چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہو جاتے ہیں جبکہ باقی 80% لوگوں کو بغیر کوئی نتیجہ اخذ کئے ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا۔

چنانچہ ہمیں اپنی پریشانیوں کی بڑی احتیاط کے ساتھ ایک فہرست تیار کر کے غور کرنا چاہئے کہ آیا یہ تمام غم جو ہم سمیٹے پھرتے ہیں' کیا ان میں کوئی حقیقت بھی ہے یا نہیں۔ اگر ہم اپنے آپ سے پورا انصاف برتیں گے تو 90% پریشانیاں بلا مقصد قرار پائیں گی۔

جذباتی تناؤ اور محرومیوں کا مداوا

ڈاکٹر کپلر نے سو سے زائد ایسے مریض دیکھے جن کو بظاہر کوئی مرض نہیں تھا۔ وہ مختلف قسم کی تکالیف میں مبتلا تھے اور اچھی صحت سے ملنے والی تمام راحتوں اور خوشیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ ڈاکٹر کپلر ان کی تشخیص میں کامیاب ہو گیا۔ پھر اس نے ایسے مریضوں کے لئے ایک اثر انگیز نسخہ تیار کیا۔ اس نے ہر مریض کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ذاتی زندگی کو بڑی احتیاط کے ساتھ استوار کرے اور کم از کم چار چیزوں' جس میں کام' مشاغل' پیار اور عبادت شامل ہیں' خاصی اور مساوی اہمیت دے۔ کیونکہ زندگی کے یہ چاروں پہلو مساوی حقوق کے حقدار ہیں اور انہی پر عمل کرتے ہوئے ہم اپنی غیر متوازن زندگی کو متوازن بنا سکتے ہیں۔

پس ڈاکٹر کپلر نے ہر مریض سے ان ہدایات پر عمل کروایا۔ جس کے نتیجے میں مرض کی علامات ختم ہونا شروع ہو گئیں۔ حتیٰ کہ ان کے پاس ایک بھی کیس ایسا نہ رہا جس پر نسخہ کارگر نہ ہوا ہو۔

مصروفیت

شگاگو کی یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق اپنے آپ کو مصروف رکھنے والے لوگ تندرست و توانا ہوتے ہیں۔ دوسرے ماہرین نے بھی اس حقیقت کی تصدیق کی۔ نفسیات دانوں کا کہنا ہے کہ یقیناً ایسے لوگ جو فارغ رہتے ہیں' اپنی دماغی اور جسمانی صلاحیتوں کو بڑی تیزی کے ساتھ ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ ان میں بیماری کے خلاف مزاحمت کی بھی کمی واقع ہو جاتی ہے اور یہ لوگ جلد ہی "خراب صحت" یا مراقی حالت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسا کیوں؟ سادہ الفاظ میں اس کا جواب "خود اعتمادی سے محرومی یا اخلاقی پستی کا شکار ہو جانا" ہے۔

نفسیات کے ایک ماہر ڈاکٹر فنک کا کہنا ہے کہ "چاق و چوبند اور مصروف انسان ہی زندگی میں پیش آنے والے نشیب و فراز سے نبرد آزما ہو سکتے ہیں۔ اس بات کی ضمانت ان کی اچھی صحت ہوتی ہے۔ جیسا کہ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ اگر کسی مشین کو بند کر کے رکھ دیا جائے تو زنگ آلود ہو جانے کے باعث جلد ہی بیکار ہو جاتی ہے انسان پر بھی یہی حقیقت لاگو ہوتی ہے۔"

(ماخوذ از اہم سائنسی معلومات)

کیلے کا چھلکا

بھارت نے کیلے کے چھلکے سے بیٹری تیار کر لی ہے۔ بھارتی جریدہ آؤٹ لک کے مطابق یہ کام ایک 14 سالہ لڑکے نے کیا ہے۔ تریاقمی کا رہنے والا 14 سالہ طالب علم پرشت کمار اس کا عملی مظاہرہ فلاڈلفیا میں ہونے والی عالمی سائنس کانفرنس میں کرے گا۔ اس کا کہنا ہے کہ ابھی اس میدان میں وہ بہت سارا مزید کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(جنگ لاہور - 18 - اپریل 98ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32302 میں فیروز خان ولد احمد خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -1- زرعی اراضی برقبہ سوا اٹھارہ ایکڑ واقع چک نمبر 168/ مراد مالیتی -/2190000 روپے -2- زرعی اراضی برقبہ پانچ ایکڑ واقع چک نمبر 169/ مراد مالیتی -/600000 روپے -3- زرعی اراضی برقبہ آٹھ کنال چھ مرلہ رائے پور ضلع سیالکوٹ مالیتی -/42500 روپے -4- احاطہ سکنی برقبہ 23 مرلہ جس پر تین کمرے ہیں مالیتی -/99000 روپے -5- بھینس مالیتی -/15000 روپے -6- گھڑی کلائی کے-سی-او مالیتی -/500 روپے -7- اثاثہ بیت مالیتی -/8000 روپے۔ کل جائیداد -/2955000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فیروز خان چک نمبر 168/ مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 فیض احمد چک نمبر 168/ مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 اللہ رکھا چک نمبر 168/ مراد ضلع بہاولنگر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32303 میں سید کامران احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنوبی چھاؤنی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- پلاٹ برقبہ 120 مربع گز مالیتی -/150000 روپے -2- سائیکل مالیتی -/4500 روپے۔ -3- گھڑی مالیتی -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید کامران احمد شاہ P.A.F بیس جنوبی چھاؤنی لاہور گواہ شد نمبر 1 شیخ مظفر حسین وصیت نمبر 18111 گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف محمود وصیت نمبر 30155۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32304 میں خالدہ پروین زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکری روڈ دھمیال کیمپ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے -2- زیورات طلائی 12 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ خالدہ پروین چکری روڈ نزد ظفر پلازہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 محمد امین قریشی لیاقت کالونی چکری روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال بٹ لیاقت کالونی چکری روڈ راولپنڈی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آک لینڈ

○ نیوزی لینڈ کا مشہور شہر۔ گرم چشموں کے علاقے میں واقع ہے۔ اس شہر کی بنیاد 1841ء میں رکھی گئی۔ یہ نیوزی لینڈ کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔ اور اہم صنعتی شہر ہے۔ یہاں موری قبیلے کی دستکاری کا عجائب گھر بھی واقع ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم پروفیسر رفیق احمد ثاقب صاحب واقف زندگی کے منجھلے بیٹے مکرم انوار احمد ثاقب مقیم نائیجیریا اور بہو عزیزہ امۃ المجیب کو مورخہ 11- اگست 1999ء کو ربوہ میں پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ابرار احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم محمود مجیب اصغر صاحب بھیروی انجینئر کا نواسہ اور حضرت قاضی محمد رشید صاحب سابق وکیل المال تحریک جدید ربوہ کا پڑپوتا نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو صحت اور عمر دے اور نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان دار القضاء

○ (محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ بابت ترکہ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ)

محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ بنت مکرم شیخ محبوب الٰہی صاحب 10/13 دار الرحمت غربی ربوہ (حال مکان نمبر 4/32 فیکٹری ایریا ربوہ) نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی دسمبر 1997ء میں وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ نمبر 10/13 برقبہ ایک کنال چار مرلہ 120 مربع فٹ واقع محلہ دار الرحمت غربی ربوہ ان کے نام منتقل شدہ۔ یہ قطعہ ہم سب بہن بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم شیخ انعام الٰہی صاحب (پسر)
2- محترمہ امۃ الودود صاحبہ (دختر)
3- محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ (دختر)
4- محترمہ نگہت تبسم صاحبہ (دختر)
5- محترمہ نزہت تبسم صاحبہ (دختر)
6- محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء- ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن الفضل گزشتہ کئی روز سے بخار اور پاؤں میں تکلیف کے باعث بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبدالحمید کشمیری صاحب 29/1 دار النصر غربی ربوہ کی والدہ محترمہ فاطمہ نجم صاحبہ بیوہ نجم الدین صاحب تین ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور کمزوری اور ضعف بڑھتا جا رہا ہے۔

○ مکرم کلیم احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ وقف نو کی طبیعت حادثے کے بعد خراب چلی آ رہی ہے۔ ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مسعود احمد پاشا صاحب دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی والدہ مکرمہ امۃ السلام صاحبہ بیوہ مکرم محمود احمد سعید صاحب حیدر آبادی مرحوم بوجہ بلڈ پریشر و شوگر بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ زوجہ مکرم محمد انور صاحب حیدر آبادی حال جرمنی کی ریڑھ کی ہڈی میں ٹیومر ہے۔ ان کا عنقریب آپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت

مرکز عطیہ خون (بلڈ بینک) ربوہ میں کل وقتی / جز وقتی کام کے لئے خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے محنتی لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد اپنی درخواستیں مقامی صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مع نقول تعلیمی اسناد و تجربہ 31- اگست تک مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما دیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
ایوان محمود ربوہ پوسٹ کوڈ 35460

شکریہ احباب

○ میں اور میرا بیٹا مقصود احمد صاحب بشیران تمام بھائیوں اور بہنوں کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے میرے شوہر میاں محمود احمد بشیر صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع جھنگ کی بیماری کے دوران اور ان کی وفات کے بعد خود تشریف لا کر۔ خصوصی دعاؤں کے ذریعہ اور خطوط کے ذریعہ مجھ ناچیز اور میرے بچوں کی ڈھارس بندھائی اور ہر قدم پر حوصلہ کا باعث بنے۔

فرداً فرداً سب خطوط کا جواب دینا مشکل ہے۔ الفضل کے ذریعہ میں سب کی بہت مشکور ہوں۔

اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے آمین ثم آمین۔ سب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے شوہر کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ناصرہ محمود اہلیہ محمود احمد بشیر صاحب مرحوم
جھنگ

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

میلاسوچ کے خلاف زبردست مظاہرہ

یوگوسلاویہ کے سربراہ صدر میلاسوچ کے خلاف دار الحکومت بلغراد میں ڈیڑھ لاکھ افراد نے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نعرے لگا رہے تھے کہ سربیا کو آزاد کرو یا استعفیٰ دو۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے اتنے افراد کا مظاہرہ اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ حزب اختلاف کے لیڈر زوران نے میلاسوچ کو استعفیٰ دینے کے لئے 15 دن کا الٹی میٹم دیا۔

داغستان میں شدید لڑائی

جمہوریہ داغستان میں روسی فوج اور مسلمان حریت پسندوں کے درمیان شدید لڑائی میں 40 روسی مارے گئے۔ روس کی زمینی اور فضائی افواج نے مسلسل 13ویں روز بھی عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی۔ فیصلہ کن کارروائی کے لئے مزید فوج طلب کر لی گئی۔ روس کے جیٹ طیاروں نے داغستان، چیچنیا سرحد کے ساتھ تباہ شدہ گاؤں اور مورچہ بند مسلح افراد پر حملے کئے۔ زمینی جنگ جاری ہے۔ روسی نائب وزیر داخلہ نے اعتراف کیا کہ ہم اب تک عسکریت پسندوں کو علاقے سے نکالنے میں ناکام رہے ہیں۔

یہودیوں کی رہائی کا مطالبہ

امریکہ نے مطالبہ کیا ہے کہ ایران گرفتار شدہ 13- یہودیوں کو فوراً رہا کر دے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے امریکی مطالبہ مسترد کرتے ہوئے اسے داخلی امور میں مداخلت قرار دیا ہے۔

تین ملکی سربراہی ملاقات

شمالی کوریا کو میزائل پروگرام سے روکنے کیلئے امریکہ، جاپان اور جنوبی کوریا کے سربراہ ستمبر میں ملاقات کریں گے۔ یہ ملاقات 12- ستمبر کو ہوگی۔ یہ تینوں سربراہان نیوزی لینڈ میں ہونے والے دو روزہ ایشیا بحرالکاہل فورم میں شرکت کریں گے۔

ناگا علیحدگی پسندوں کی دھمکی

شمالی بھارت میں ناگالینڈ کے علیحدگی پسندوں نے بھارتی حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس نے ناگالینڈ پر حملہ کیا تو بھارت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ خود مختاری پر کوئی سودے بازی نہیں ہوگی۔ ہماری فوج دشمن کا ایک عرصہ تک مقابلہ کر سکتی ہے۔ ناگالینڈ کو علیحدہ ریاست تسلیم کیا جائے۔

کسووو امن فوج سے نکلنے کی دھمکی

روس نے کہا ہے کہ کسووو میں ہماری فوج کا کردار بدلا جائے ورنہ ہم امن فوج میں سے اپنے دستے واپس نکال لیں گے۔ اس مسئلے پر غور کرنے کے لئے امریکہ اور روس کے وزرائے خارجہ ماسکو میں بات چیت کریں گے۔ روسی ترجمان نے کہا ہے کہ فی الحال ہم اپنی فوج کے دستے کو سووو سے واپس نہیں بلا رہے۔

اقوام متحدہ حملے بند کرائے

عراق نے اقوام متحدہ سے اپیل کی ہے کہ وہ امریکہ اور برطانیہ کے عراق پر ہوائی حملے بند کرائے۔ دونوں ممالک کی جارحانہ کارروائیاں ہماری آزادی خود مختاری اور عوام کے لئے خطرہ ہیں۔ عراق کے وزیر خارجہ محمد صادق نے یہ بات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کے نام ایک خط میں کہی ہے۔

اقوام متحدہ تحقیقات کرائے

سوڈان نے اقوام متحدہ سے کہا ہے کہ وہ ادویات کی فیکٹری پر امریکی حملے کی تحقیقات کرائے۔ امریکہ تسلیم کرے کہ اس نے ادویات کے کارخانے کو نشانہ بنا کر غلطی کی تھی۔

اسامہ کو کسی کے حوالے نہیں کریں گے

افغانستان کے حکمرانوں طالبان نے کہا ہے کہ اسامہ کو سعودی عرب یا مصر کے حوالے نہیں کریں گے۔ وہ ہمارے مہمان ہیں ہم مہمانوں کی عزت کرنا جانتے ہیں۔ طالبان کے ترجمان نے اس خبر کو جھوٹ کا پلندہ قرار دیا ہے کہ طالبان امریکہ کے دباؤ میں آ کر اسامہ بن لادن کو سعودی عرب یا مصر کے حوالے کرنے کو تیار ہو گئے ہیں۔

ترکی میں ایک اور زلزلے کا خطرہ

ترکی کے حکام نے ایک اور زلزلہ کی وارننگ دے کر 20 لاکھ شہریوں کو علاقہ چھوڑ جانے کا مشورہ دیا ہے۔ اب تک زلزلہ سے 7 ہزار سے زائد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ہزاروں ابھی بھی لاپتہ ہیں۔ 33 ہزار سے زائد افراد زخمی ہیں کھانے پینے کی اشیاء کی سخت قلت پیدا ہو گئی ہے۔ لوگ قطاریں بنانے پر مجبور ہیں۔

صدارتی امیدوار پر الزامات

سابق امریکی صدر بش کے بیٹے جارج ڈبلیو بش کے خلاف جو صدارتی انتخاب لڑ رہے ہیں ان کے مخالفین نے جو مہم چلائی ہے اس کے مطابق سابق صدر کا بیٹا عادی مے نوش ہے وہ کوکین بھی استعمال کرتا رہا ہے۔ صدارتی امیدوار نے ان الزامات کی تردید میں کہا ہے کہ اس نے کبھی کوکین استعمال نہیں کی۔ شراب 20 سال قبل چھوڑ دی تھی۔ میڈیکل ٹیسٹ کرانے کو تیار ہوں۔

ایڈوانی کی باتیں

بھارتی وزیر داخلہ کے ایل ایڈوانی نے کہا ہے کہ نہرو کی وجہ سے مسئلہ کشمیر لٹک گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ

23۔اگست۔ غروب آفتاب۔ 6-46

24۔اگست۔ طلوع فجر۔ 4-09

24۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-37

سیلز ٹیکس ہر قیمت پر

وزیر اعظم سے وزیر خزانہ اسحاق ڈار کی ملاقات میں طے پایا ہے کہ جنرل سیلز ٹیکس ہر قیمت پر وصول کیا جائے۔ ٹیکس دینے والوں کی تعداد بڑھانے کے لئے ملک بھر میں تاجروں کو کھاتے بنانے کی عادت ڈالی جائے گی۔ ملک اسی وقت خودانحصاری کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے جب ٹیکس کلچر فروغ پائے۔ ملک کی معیشت مستحکم ہو چکی ہے زیادہ سے زیادہ ٹیکس اکٹھا کیا جائے۔ وزیر اعظم نے سی بی آر (سنٹرل بورڈ آف ریونیو) کو ہدایات جاری کردی ہیں۔

سمجھوتہ ایکسپریس کی دس گھنٹے چیکنگ

بھارتی خفیہ ادارے را کی دہشت گردی کے خطرہ کے پیش نظر سمجھوتہ ایکسپریس کو واہگہ بارڈر پر روک کر دس گھنٹے تک تلاشی لی گئی پھر اسے پاکستان آنے دیا گیا واہگہ سٹیشن پر رینجرز کے علاوہ پولیس اور کسٹمز کی خفیہ ایجنسیوں کے اہلکار بھی تعینات کر دیئے گئے۔

ٹیکسٹائل برآمدات میں کمی

ٹیکسٹائل یونٹوں، کلاتھ اور یارن مارکیٹوں کی 10 روزہ ہڑتال سے ٹیکسٹائل کی برآمدات میں سخت کمی آگئی ہے۔ کمرشل ایکسپورٹروں کو کپڑے کی تیاری میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ چھوٹے پیمانے پر دھاگہ بنانے والے اوپن اینڈ یونٹ بھی بند ہو گئے۔ طویل ہڑتال کے باعث ہزاروں لوگ فاقہ کشی کے خطرات میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ فیصل آباد شہر کی کاروباری سرگرمیاں مفلوج ہو چکی ہیں۔ چیئرمین پاور لومز ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ حکومت نے ٹیکسوں کی بھرمار کرکے پاور لومز انڈسٹری کو مستقل مریض بنا دیا ہے۔ غیر معینہ مدت تک ہڑتال جاری رہے گی۔

طیارہ گرانے کا واقعہ جنرل اسمبلی میں

پاکستان اپنا طیارہ مار گرائے جانے کا واقعہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اٹھائے گا۔ وزیر اعظم نواز شریف 22- ستمبر کو جنرل اسمبلی کے خطاب میں کشمیر، کارگل اور ایٹمی عدم پھیلاؤ پر بھی روشنی ڈالیں گے۔ وہ امریکی صدر پر بھی واضح کریں گے کہ پاکستان بھارت کے جارحانہ عزائم کی بدولت سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہیں کرسکتا۔ دورہ امریکہ میں صدر کلنٹن کے توسط سے نواز شریف کی واجپائی سے ملاقات ہو سکتی ہے۔

نشان حیدر کو خراج تحسین

چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف نشان حیدر کا اعزاز پانے والے کیپٹن کرنل شیر خان کی قبر پر گئے اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو کیپٹن شیر خان کی جرات اور بہادری پر فخر ہے۔ انہوں نے علاقے میں کیڈٹ کالج اور ہسپتال تعمیر کرنے کا بھی اعلان کیا۔

قرارداد پیش نہ کرنے دی گئی

پنجاب اسمبلی میں قائد اعظم کی شان میں گستاخی کے مبینہ طور پر مرتکب ہونے والے بلوچستان کے وزیر امیر زمان کے خلاف قرارداد پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ قائم مقام سپیکر نے کہا کہ یہ بیان افسوسناک ہے مگر پہلے وزیر قانون سے بات کرلیں۔

پاکستان سے مذاکرات پر آمادگی

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ ہم ایٹمی دستاویز پر پاکستان سے مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ تخفیف اسلحہ کے وعدے پر سختی سے قائم ہیں۔ کسی ایسے ملک کے خلاف ایٹمی ہتھیار استعمال نہیں کریں گے جس کے پاس اس قسم کے ہتھیار موجود نہیں۔ کشمیر کے سلسلے میں گذشتہ 50 برس سے پاکستان کو کامیاب نہیں ہونے دیا گیا آئندہ 50 سالوں میں بھی اس کے ارادے پورے نہیں ہونے دیں گے۔

نورتن جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ

ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور- ربوہ

دکان 04524-699

گھر 04524-211971

زرعی اراضی برائے فروخت

4 یا 8 ایکڑ زرعی اراضی احمد نگر کے ساتھ برائے فروخت ہے- یہ اراضی پیلووال صدیقہ، نزد جوس فیکٹری مین روڈ سے ایک پلاٹ چھوڑ کر واقع ہے-

برائے رابطہ: ضیاء الحق انور

نشان رحمت- B-1/2 دارالصدر شمالی ربوہ فون 383

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کراچی میں اعلیٰ زیورات

خریدنے کے لیے معروف نام

الرّحیم جیولرز حیدری

اور

الرّحیم نیو جیولرز حیدری

اور اب

الرّحیم

سیون سٹار جیولرز

مین کلفٹن روڈ

مہران شاپنگ سینٹر

کہکشاں بلاک نمبر 8

کلفٹن کراچی

فون 0231-664 - 5874164